



السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

کیا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم حاضر وناظر ہیں یا نہیں، اور ان کو ہر جگہ حاضر وناظر سمجھنا جائز ہے یا نہیں؟

۱۔ کیا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم عالم الغیب تھے یا نہیں؟

۲۔ ایک آدمی یہ کہتا ہے کہ جیسے پانی میں کھانڈ مل کر شربت بن جاتا ہے، ویسے ہی محمد صلی اللہ علیہ وسلم خدا میں مل کر خدا بن گئے اور احد و احد میں فقط میم ہی کا پردہ ہے، جو برائے نام ورنہ ذات ایک ہے، تو کیا اس کا یہ قول صحیح ہے؟

۳۔ اہل قبور سے مدد مانگنا، ان کی قبروں پر چڑھاوے پڑھانا، گیارھویں پکانا، تعویذ بنانا جائز ہے یا ناجائز؟

الجواب بعون الوهاب بشرط صحیحہ السؤال

و علیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد

۱۔ ماسوائے اللہ عزوجل کے مخلوق میں سے کوئی بھی ہر وقت ہر جگہ حاضر وناظر نہیں ہو سکتا یہ وصفت اور درجہ صرف اللہ ہی کے لئے مخصوص ہے:

۲۔ عالم الغیب بھی ماسوائے اللہ تعالیٰ کے اور کوئی نہیں ہو سکتا، کیونکہ عالم غیب وہی ہوتا ہے جو سوائے اللہ تعالیٰ کے اور کسی کو معلوم نہ ہو۔

۳۔ یہ کلام بہت ہی ناجائز اور گمراہی کا ہے۔

۴۔ یہ سب امور بدعات و گمراہی کے ہیں، کیونکہ ان کا ثبوت کسی دلیل شرعی سے نہیں ملتا۔ جیب المرسلین نائب مفتی مدرسہ امینیہ دہلی (الاجوبہ کھلا) صحیح۔ محمد یوسف مدرسہ امینیہ دہلی۔

انصاری ۱۱ مارچ ۲۰۱۲ (انجیل محمدی دہلی جلد نمبر ۱۳، نمبر ۸۱، یکم جون ۱۹۰)

ہذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

فتاویٰ علمائے حدیث

جلد 09 ص 64

محدث فتویٰ